تحفۂ اثنا عشریہ (فارسی) | از شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی۔ صفحات ۸۰۰ ۔ سائز بڑی تقطیع۔ قیمت درج نہیں۔ ناشر: سہیل اکیڈمی شاہ عالم مارکیٹ۔ لاہور۔

شاہ ولی اللہ دہلوی کے نامور فرزند علامۃ الہند شاہ عبدالعزیز دہلویؒ نے اپنے والد بزرگوار کے اصلاحی کام کو ہر میدان میں آگے بڑھایا اور اپنے وقت کے دینی فتنوں کا بھی بھرپور تعاقب کیا فتنۂ رفض جسکی جڑیں مغلیہ سلاطین کی رنگین مزاجیوں کی وجہ سے گہری ہو چکی تھیں۔ اور اسلام کے شجرۂ طوبیٰ کے لئے نہایت مہلک ثابت ہو رہی تھیں۔ علامۃ الہند شاہ عبدالعزیز نے نہایت عرقریزی اور عقلی و نقلی دلائل سے ردّ شیعیت میں یہ جلیل القدر کتاب فارسی میں لکھی اور جس میں پورے شیعہ علم کلام و عقائد پر عالمانہ تنقید کی صحابۂ کرام کے دفاع فرمایا اور مطاعن کا جواب دیا۔

شاہ صاحب نے جو بقول حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی عمدۃ المحدثین اور زبدۃ المورخین تھے۔ حدیث و تاریخ پر گہری نظر رکھتے تھے، اپنی کتاب میں وہ تعاقب اور محاسبہ کیا کہ مدت ہوئی مگر اس موضوع پر نہ تو ایسی کتاب آسکی نہ اس کا توڑ مخالفین سے ہو سکا۔ فارسی کی یہ تصنیف ۱۸۹۶ء میں مطبع نولکشور میں شائع ہوئی، سہیل اکیڈمی لاہور نے اسی نسخہ سے عکس لے کر اپنے روایتی حسن و زیبائی اور بہتر سے بہتر معیار کو قائم رکھتے ہوئے اسے طبع کیا ہے۔ جسے دیکھنے سے آنکھوں کو ٹھنڈک اور دل کو سرور حاصل ہوتا ہے۔

حجۃ اللہ البالغۃ (عربی) | الامام ولی اللہ الدہلوی۔ ناشر: المکتبۃ السلفیہ بشیش محل۔ لاہور مصری نسخہ سے آفسٹ فوٹو۔ قیمت: ۔/۴۵ روپے۔

حکیم الاسلام امام ولی اللہ دہلوی (۱۱۱۴ھ تا ۱۱۷۶ھ) کا مقام ہندوستان میں مجدد کا مقام ہے۔ انکے تجدیدی اور اصلاحی کارنامے علم و عمل دین و شریعت، حکومت و سیاست کے بیشمار شعبوں کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہیں۔ مدتوں بعد برصغیر میں اللہ نے اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور قرآن و سنّت کے فروغ و احیاء کیلئے شاہ صاحب جیسی عبقری شخصیت پیدا فرمائی۔ دین و شریعت کے بارہ میں ان کی عظیم الشان تصنیف حجۃ اللہ البالغۃ کسی تعریف و تعارف کی محتاج نہیں۔ تصنیف کے بعد اب تک یہ کتاب نابغہ روزگار علماء کے لئے معرکۃ الآراء بنی رہی ہے۔ اور سب نے اپنے ظرف و استعداد کے مطابق اسے مشعل راہ سمجھا، فلسفۂ احکام اسلامی، اسرار شریعت عبادات کے حکم و مصالح میں یہ کتاب اسلامی دنیائے علم و فن کی جلیل القدر کتاب سمجھی جاتی ہے۔ آغاز تصنیف کے بعد بارہا چھپ چکی ہے۔ کچھ عرصہ سے نایاب تھی، اب مکتبہ سلفیہ نے اسے مصری نسخہ سے فوٹو لے کر عمدہ کاغذ اور بہترین طباعت اور جلد بندی کے ساتھ پیش کیا ہے۔ اور اہل علم کی اہم ضرورت پوری فرما دی ہے۔